**ایک کروڑ سولہ لاکھ سے زیادہ خواتین بطور ووٹر اندراج کی منتظر ہیں**

**خواتین کے شناختی کارڈ اور ووٹ کے اندراج پرفافن کے زیر اہتمام مشاورتی اجلاس کا انعقاد**

پشاور، یکم دسمبر 2016 : فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک فافن نے حکومتی اداروں پر زور دیا ہے کہ عام انتخابات 2013 سے قبل فہرست رائے دہندگان مٰن شامل ہونے سے رہ جانیوالی ایک کروڑ 16 لاکھ سے زیادہ خواتین کے بطور ووٹر اندراج کیلئے کوششوں کو مزید تیز کیا جائے ۔

جمعرات کو جاری پریس ریلیز کے مطابق فافن نے اپنی شریک کار تنظیم اربن رورل ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن ( یو آر ڈی او) کے اشتراک سے پشاور میں اس حوالے سے ایک مشاورتی اجلاس منعقدہ کیا ۔ اجلاس جس میں الیکشن کمیشن آف پاکستان، نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی ( نادرا ) جماعتوں ، سول سوسائٹی تنظیموں اور ذرائع ابلاغ کے نمائندوں نے شرکت کی میں فافن نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کے اندراج کا یہ بڑا ہدف تمام انتخابی متعلقین کی کی مشترکہ اور مربوط کوششوں سے ہی مکمل کیا جا سکتا ہے ۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے فافن کے نمائندے رشید چوہدری نے شرکا کو بتایا کہ حکومت کے اپنے اعدادوشمار کے مطابق خیبر پختون خواہ میں ہر چوتھی بالغ عورت کا بطور ووٹراندراج نہیں ہے ۔ گویا کہ صوبے میں مجموعی طور پر17 لاکھ 50 ہزارچھ سو خواتین کا فہرست رائے دہندگان میں اندراج نہیں ہے اور ممکن ہے کہ ان کے نام کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کیلئے بھی درج نہ ہوں جو کہ بطور ووٹر اندراج کیلئے ایک لازمی تقاضا ہے ۔

اجلاس میں شریک نادرا کے صوبائی ڈائریکٹر جنرل گوہر احمد خان نے فافن کے نمائندے کی گفتگو سے اتفاق کیا اور شرکا کو بتایا کہ انکا ادارہ خواتین کے اندراج کیلئے خصوصی کوششیں کر رہا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی 79 فیصد خواتین اور 98 فیصد مردوں کا اندراج کیا جا چکا ہے ۔

نادرا کے صوبائی ڈائریکٹر جنرل نے سول سوسائٹی تنظیموں سے درخواست کی کہ وہ نادرا کے سہولت مراکز کی افادیت کو مزید بہتر بنانے کیلئے غیر اندراج شدہ افراد کو اندراج کیلئے وہاں لائیں ۔انہوں نے کہا کہ معاشرے کے پسماندہ طبقات بالخصوص خواتین ، مخنثین اور معذور افراد کے شناختی کارڈ بنانے کیلئے 14 نئی موبائل رجسٹریشن وینز متحرک کی گئی ہیں ۔انہوں نے بتایا کہ نادرا کے تمام سہولت مراکز میں خواتین کے اندراج کیلئے الگ کاؤنٹرز قائم کئے گئے ہیں جبکہ مخنثین کو بھی عدالت عظمیٰ کی ہدایات کی روشنی میں سہولتیں مہیا کی جائینگی ۔

ایک سوال کے جواب مٰن گوہر احمد کان نے کہا کہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے حصول کیلئے خواتین کی تصویر لازمی نہیں ہے تاہم ایسی خواتین کو شناختی کارڈ کی فراہمی کیلئے انکے قریبی رشتہ دار کا نشان انگوٹھا حاصل کیا جاتا ہے ۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان کے صوبائی ڈائریکٹر انتخاب محمد فرید نے کہا کہ اس حوالے سے الیکشن کمیشن اور نادرا کے مابین تعاون کا باضابطہ طریقہ کار موجود ہے ۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن نے ضلعی ووٹر ایجوکیشن کمیٹیاں قائم کی ہیں سول سوسائٹی تنظیمیں خواتین کی آگاہی کیلئے انہیں ان کمیٹیوں کے پاس لیکر جائیں ۔

خیبر پختون خوا کے سات ضلعوں میں متحرک فافن کی شریک کار تنظیموں نے بھی اس موقع پر اس اہم مسلے یعنی خواتین کے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ اور بطور ووٹر اندراج کے حوالے سے کام سے متعلق اپنے تجربات سے شرکا کو آگاہی دی ۔ تنظیموں کی اکثریت کے مطابق خواتین اور دیگر پسماندہی طبقات کے لوگ نادرا کیساتھ اندراج کے خواہاں ہیں تاہم ناکافی سہولتوں کے باعث انہیں شناختی کارڈ کے حسول میں مشکلات کا سامنا ہے ۔

فافن کی شریک کار تنظیموں نے اس موقع پر فوری حل طلب مسائل کی نشاندہی کی، جن میں کم اندراج والے علاقوں کیلئے موبائل رجسٹریشن وین کا حصول ،انٹرنیٹ روابط اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کیلئے خواتین کی تصاویر شامل تھے۔